ناروے آنے والے کسی بھی شخص کو آمد کے بعد خود کو جانچنا ہوگا

حکومت نئے وائرس کی نئی قسم اومیکرون کے پھیلاؤ میں تاخیر اور محدود کرنے کے لئے سرحد پر سخت جانچ کی شرائط متعارف کرا رہی ہے۔ نصف شب، جمعہ 3 دسمبر سے ناروے آنے والے کسی بھی شخص کو ویکسینیشن کی حیثیت سے قطع نظر اپنا ٹیسٹ کرنا ہوگا۔

- ناروے میں انفیکشن کی ایک سنگین صورتحال ہے. اومیکرون کے پھیلاؤ میں تاخیر کے لئے سخت اقدامات کرنا ضروری ہے۔ وزیر صحت و نگہداشت خدمات انگولڈ شرکول کا کہنا ہے کہ ہم یہ کام کنٹرول برقرار رکھنے، وائرس کی نئی قسم کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے اور ہیلتھ سروس پر دباؤ سے بچنے کے لیے کر رہے ہیں۔

حکومت کا مقصد ملک میں اومیکرون کے غلبے میں اس وقت تک تاخیر کرنا ہے جب تک زیادہ تر عمر رسیدہ افراد کو ویکسین نہیں لگ جاتی ۔
محکمہ صحت عامہ اور ادارہ صحت کی سفارش کے مطابق کوویڈ-19 کے ضوابط میں ترمیم کی گئی ہے کہ ناروے آنے والے ہر شخص کو اپنا ٹیسٹ دینا ہوگا۔ جہاں بارڈر کراسنگ پوائنٹ پر ٹیسٹ اسٹیشن ہو، وہاں ٹیسٹ دینا ضروری ہے، یا جہاں حکام فیصلہ کرتے ہیں کہ ٹیسٹ لیا جانا چاہئے۔ ایسے معاملات میں جہاں سرحد پار کرنے کے مقام پر کوئی ٹیسٹ اسٹیشن نہیں ہے، ٹیسٹ, آمد کے 24 گھنٹوں کے اندر اندر لیا جانا چاہئے۔
ان صورتوں میں، مسافر عوامی ٹیسٹ اسٹیشن پر اینٹیجن ریپڈ ٹیسٹ دینے یا خود آزمائش کے طور پر اینٹیجن ریپڈ ٹیسٹ لینے میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتا ہے۔ مثبت ٹیسٹ کی صورت میں، چاہے یہ ٹیسٹ اسٹیشن پر لیا گیا ہو یا خود جانچ کے طور پر، پی سی آر ٹیسٹ جلد از جلد اور 24 گھنٹے کے اندر اندر کرنا ایک قانونی فریضہ بن جاتا ہے۔ اس ضرورت کا اطلاق ان لوگوں پر بھی ہوتا ہے جو مکمل طور پر ویکسین شدہ ہیں یا کوویڈ-19 گزار چکے ہیں۔ 12 سال سے زائد عمر کے افراد کو عوامی مقامات پر چہرے کا ماسک پہننا ضروری ہے جہاں قریبی رابطے سے بچنا ممکن نہیں ہے جب تک کہ انہیں ٹیسٹ کا منفی نتیجہ نہ مل جائے۔

اس کے علاوہ، خطرے کی بنیاد پر مسافروں کی جانچ کی جا سکتی ہے (ماسوائے خصوصی استثنیٰ کے)۔

اس سے قبل ناروے پہنچنے پر ٹیسٹ کی ضرورت سے خصوصی استثنیٰ جاری رکھی جائے گی جس میں سرحدی مسافروں، پرواز کے اہلکاروں اور پیشہ ور ڈرائیوروں کو بھی شامل کیا جائے گا۔

سوالبارڈ میں داخل ہونے سے پہلے ایک منفی کورونا ٹیسٹ بھی دوبارہ متعارف کرایا جاتا ہے۔ صحت کی تیاریوں میں کمی کے نتیجے میں سوالبارڈ میں وائرس کی ایک بڑی وبا اہم سماجی افعال کو چیلنج کر سکتی ہے اور مین لینڈ میں انخلاء کا باعث بن سکتی ہے جس کے نتیجے میں ایئر ایمبولینس پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ لہذا سوالبارڈ کی آبادی کو کورونا ویکسین کی ریفریشر خوراک کے لئے ترجیح دی جائے گی۔
یہ ضوابط 2 دسمبر کو 24:00 بجے سے نافذ العمل ہوں گے۔ ان اقدامات پر دو ہفتوں کے بعد نظر ثانی ہونے والی ہے۔